صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 27 نومبر 2015ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 27 نومبر 2015ء 14 صفر 1437 ہجری 27 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 269

حق نما

اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے
پہلے صحیفے سارے لوگوں نے جب بگاڑے
دنیا سے وہ سدھارے نوشہ نیا یہی ہے

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود نے افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 26 دسمبر 1958ء میں فرمایا:۔

اب یہ حالت ہے کہ کھڑا ہونا بھی میرے لئے مشکل ہوتا ہے۔ بیٹھنا بھی مشکل ہوتا ہے اور رات کو لیٹنا بھی میرے لئے مشکل ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ احسان رہا ہے کہ باوجود بیماری کے حملہ کے اور اس پر ایک لمبی مدت گزر جانے کے مجھے قرآن کریم نہیں بھولا۔ میں جب بھی قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھتا ہوں۔ اس کے نئے نئے معارف میرے دل میں آتے جاتے ہیں اور پھر اس سال تو قرآن کریم کے کثرت سے پڑھنے کی اتنی توفیق ملی ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں ملی۔ یعنی باوجود بیماری کی تکلیف کے اس سال جون سے لے کر اس وقت تک 25,24 دفعہ میں قرآن کریم ختم کر چکا ہوں۔

(الفضل 24 جنوری 1959ء)

روٹری کلب لاہور کے صدر مسٹر سعید۔ کے۔ حق کی دعوت پر حضور نے ان کے کلب میں Service Above Self کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ حق صاحب اس علمی خطاب کے متعلق اپنے اور دوسرے حاضرین کے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

حضرت صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ تک اس موضوع پر دلکش پیرایہ میں فاضلانہ اور پُر اثر انگریزی زبان میں ایڈریس کیا جس کو تمام ممبران نے بہت سراہا۔ لیکچر ختم ہونے کے بعد کئی ایک ملکی اور غیر ملکی ممبران، ممبرات اور خاص الخاص مہمانوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ حضرت صاحب ولایت یا امریکہ کی کونسی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ جن ممبران نے حضور کو مدعو کرنے کی مخالفت کی تھی ان پر بھی اتنا اثر ہوا کہ وہ مجھ سے کہہ رہے تھے کہ حضور کو پھر بھی بلائیں ...... آخر غیر ملکی مہمانوں نے حضرت صاحب سے پوچھ ہی لیا کہ جناب آپ کس یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ حضرت صاحب نے جواب دیا کہ **میں قرآن کی یونیورسٹی سے پڑھا ہوں اور تمام علوم قرآن سے ہی حاصل کئے ہیں۔ کسی کالج یا یونیورسٹی کا پڑھا ہوا نہیں ہوں"۔**

(سوانح فضل عمر جلد 5 ص 544)

مقدمہ حفظ امن کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود 13 فروری 1899ء کو بٹالہ اور پٹھانکوٹ تشریف لے گئے۔ اس سفر میں ایک ایمان افروز واقعہ یہ ہے کہ:

"اتفاق ایسا ہوا کہ جس مقام پر مسٹر ڈوئی ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور کا خیمہ لگا ہوا تھا اس کے نزدیک ہی ایک مکان میں حضرت مسیح موعود جا کر قیام پذیر ہوئے۔ راجہ غلام حیدر خاں صاحب جو ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے مقدمہ کے دوران میں مسٹر ڈگلس کے مسل خواں تھے ان دنوں وہ پٹھانکوٹ میں تحصیلدار تھے انہوں نے حضرت مسیح موعود کے قیام کے اہتمام میں خاص حصہ لیا۔ حضرت مسیح موعود کی جائے سکونت اور ڈپٹی کمشنر کے خیمہ کے درمیان میں ایک میدان تھا جہاں حضرت مسیح موعود اور آپ کے احباب نماز باجماعت پڑھا کرتے تھے۔ مغرب کا وقت تھا مغرب کی نماز کے لئے حضرت مسیح موعود میدان میں تشریف لائے اور مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی حسب معمول امام بنے۔ انہوں نے نماز میں جو قرآن پڑھنا شروع کیا تو ان کی بلند مگر خوش الحان اور اثر میں ڈوبی ہوئی آواز مسٹر ڈوئی کے کان میں پڑی وہ اپنے خیمہ کے آگے کھڑے ہوئے اور ایک انہماک کے عالم میں کھڑے قرآن سنتے رہے جب نماز ختم ہوئی تو راجہ غلام حیدر خان صاحب تحصیلدار پٹھانکوٹ کو بلا کر پوچھا کہ آپ کی ان لوگوں سے واقفیت ہے انہوں نے عرض کیا کہ ہاں کہا کہ **میں نے ان لوگوں کو نماز میں قرآن پڑھتے سنا ہے میں اس قدر متاثر ہوا ہوں کہ حد سے باہر ہے۔** اس قسم کا ترنم اور اثر میں نے کسی کلام میں نہیں سنا اور نہ کبھی محسوس کیا۔ کیا پھر بھی یہ نماز پڑھیں گے اور مجھے نزدیک سے سننے کا موقع دیں گے؟ راجہ غلام حیدر خان صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کل ماجرا عرض کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے پاس بیٹھ کر قرآن سنیں۔ چنانچہ اب کی دفعہ نماز کے وقت ایک کرسی قریب بچھا دی گئی اور صاحب بہادر آ کر اس پر بیٹھ گئے۔ نماز شروع ہوئی اور مولوی عبدالکریم صاحب نے قرآن پڑھنا شروع کیا اور صاحب بہادر مسحور ہو کر جھومتے رہے"۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 47)

داخلہ جامعہ احمدیہ کیلئے

ابھی سے تیار کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال سینکڑوں احمدی نوجوان سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفائے کرام کی نصائح کے مطابق اپنی زندگیاں خدمت دین کی خاطر وقف کرتے ہیں۔ یہ قوت ایمانی اور جذبہ قربانی خدا تعالیٰ کا ایک بڑا فضل ہے اور نظام خلافت کی ایک بہت بڑی برکت ہے۔ تاہم زندگی وقف کر کے جامعہ میں داخلہ لینے کے خواہشمند نوجوانوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کیلئے کوشش اور تیاری ابھی سے شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ "اگر ان کا (جہاد پر) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ ضرور اس کی تیاری بھی کرتے۔"

(سورۃ التوبہ آیت:46)

آئندہ سال حسب معمول جامعہ احمدیہ میں داخلے کیلئے انٹرویو اگست میں ہوں گے جس کیلئے باقاعدہ درخواستیں یکم مئی 2016ء سے وصول کی جائیں گی۔ یاد رہے کہ داخلہ کیلئے میٹرک پاس طلباء کی عمر 17 سال اور ایف اے پاس طلباء کی عمر 19 سال مقرر ہے۔ دسویں اور بارہویں جماعت کے جو نوجوان زندگی وقف کر کے جامعہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ

☆ جلد از جلد وقف کا حتمی فیصلہ کریں اور اس کے لئے بطور خاص باقاعدگی سے دعا کریں۔

☆ پنجگانہ نماز باجماعت کا پورا اہتمام کریں۔

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کیلئے لکھتے رہیں۔

☆ وکالت تعلیم کو بھی اپنے اس نیک ارادہ سے مطلع فرمائیں تاکہ انہیں تفصیلی ہدایات اور داخلہ فارم وغیرہ بروقت بھجوایا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار بھی بلند سے بلند تر ہو رہا ہے۔ امیدواران

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

محنت اور دعا سے گھر کے معاملات کو حل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ ایک روایت بیان کرتی ہیں کہ اگر آپؐ رات کو دیر سے گھر لوٹتے تو کسی کو زحمت دیئے یا جگائے بغیر خود ہی کھانا لے کر تناول فرما لیتے یا دودھ ہوتا تو خود ہی لے کر نوش فرما لیتے۔

(مسلم کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف)

یہ اسوہ ہے آنحضرت ﷺ کا لیکن بعض مثالیں ایسی سامنے آتی ہیں عموماً اب یہ ہوتا ہے کہ مرد لیٹ کام سے واپس آتے ہیں اور یہ روز کا معمول ہے اور اگر بیوی کسی دن طبیعت کی خرابی کی وجہ سے پہلے کھانا کھالے تو ایک قیامت برپا ہو جاتی ہے۔ موڈ بگڑ جاتے ہیں کہ تم نے میرا انتظار کیوں نہیں کیا۔ ہمارے معاشرے میں پاکستانی، ہندوستانی اس مشرقی معاشرے میں یہ بات زیادہ پیدا ہوتی جارہی ہے۔ پہلے بھی تھی لیکن پڑھے لکھے ہونے کے ساتھ ساتھ ختم ہونی چاہئے تھی۔ اس کی بھی اصلاح کرنی چاہئے۔ اور زیادہ سے میرا مطلب یہ ہے کہ اگر ایک دو فیصد بھی ہمارے اندر ہے تب بھی قابل فکر ہے، بڑھ سکتی ہے۔ پھر اس وجہ سے خاوند تو جو ناراض ہوتا ہے بیوی سے تو ہوتا ہے، ساس سسر بھی ناراض ہو جاتے ہیں اپنی بہو سے۔ کہ تم نے کیوں انتظار نہیں کیا۔

پھر ایک روایت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی ایک بیوی حضرت صفیہؓ تھیں جو رسول اللہؐ کے شدید معاند اور یہودی قبیلہ بنو نضیر کے سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں۔ جنگ خیبر سے واپسی پر آپؐ نے اونٹ پر حضرت صفیہؓ کے لئے خود جگہ بنائی۔ آپؐ نے جو عبا زیب تن کر رکھا تھا اسے اتار کر اور تہہ کر کے حضرت صفیہؓ کے بیٹھنے کی جگہ پر بچھا دیا۔ پھر ان کو سوار کرتے ہوئے آپ نے اپنا گھٹنا ان کے آگے جھکا دیا اور فرمایا کہ اس پر پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جاؤ۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر)

تو دیکھیں کس طرح آپؐ نے بیوی کا خیال رکھا۔ یہ نمونے آپؐ نے ہمیں عمل کرنے کے لئے دیئے ہیں۔ آج کل بعض لوگ صرف اس خیال سے بیویوں کا خیال نہیں رکھتے کہ لوگ کیا کہیں گے کہ بیوی کا غلام ہو گیا ہے۔ بلکہ حیرت ہوتی ہے بعض لڑکوں کے، مردوں کے بڑے بزرگ رشتہ دار بھی بچوں کو کہہ دیتے ہیں کہ بیوی کے غلام نہ بنو۔ بجائے اس کے کہ آپس میں ان کی محبت اور سلوک میں اضافہ کرنے کا باعث بنیں۔ اپنے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں۔ دوسروں کے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے آنحضرت ﷺ کا جو نمونہ گھریلو زندگی میں ہے، ہر لحاظ سے مثالی اور بہترین تھا۔ آپؐ اپنے اہل خانہ کے نان ونفقہ کا بطور خاص اہتمام فرماتے تھے۔ یعنی جو ان کے اخراجات ہیں ان کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ حتیٰ کہ اپنی وفات کے وقت بھی ازواج مطہرات کے نان ونفقہ کے بارے میں تاکیدی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا خرچا ان کو باقاعدگی کے ساتھ ادا کیا جائے۔ (بخاری کتاب الوصایا باب نفقۃ القیم للوقت)

اس بات سے وہ مرد جو عورتوں کے مال پر نظر رکھے رہتے ہیں، انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ذمہ داری ان کی ہے اور عورت کی رقم پر ان کا کوئی حق نہیں۔ اپنے بیوی بچوں کے خرچ پورے کرنے کے وہ مرد خود ذمہ دار ہیں۔ اس لئے جو بھی حالات ہوں چاہے مزدوری کر کے اپنے گھر کے خرچ پورے کرنے پڑیں ان کا فرض ہے کہ وہ گھر کے خرچ پورے کریں اور اس محنت کے ساتھ اگر دعا بھی کریں تو پھر اللہ تعالیٰ برکت بھی ڈالتا ہے اور کشائش بھی پیدا فرماتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

تبصرہ کتب

ارضِ بلال۔ میری یادیں

مصنف: منور احمد خورشید صاحب

مقام اشاعت: Mitcham, London Uk

ضخامت: 318 صفحات

جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء سے واپسی پر لندن سے اپنے پیارے امام کی محبت وشفقت بھری یادوں کی سوغاتوں میں مکرم منور احمد خورشید صاحب مربی سلسلہ کی کتاب ''ارض بلال۔ میری یادیں'' بھی شامل ہوگئی۔ جو موصوف نے ازراہ محبت تحفۃً دے کر اس پر تبصرہ تحریر کرنے کو بھی کہا۔ ارض بلال کی یادوں کی دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ کتاب چھوڑنے کو دل نہیں کرتا۔ چنانچہ لندن کے واپسی سفر میں ہی بیشتر حصہ پڑھ ڈالا۔ ہمارے اس واقف زندگی بھائی اور مربی سلسلہ کی متنوع یادیں بلاشبہ ایمان افروز ہیں۔ ان کے حافظہ کی داد دینی چاہئے کہ سادگی مگر پُرکاری سے انہوں نے اپنی دلچسپ آپ بیتی کی تفاصیل تحریر کر کے دیگر اکناف عالم کے مربیان کرام کو بھی صلائے عام دی ہے۔

قوم بلال میں دعوت الی اللہ کیلئے تحریک حضرت مصلح موعودکو اس حدیث کی بناء پر ہوئی تھی جس میں ایک حبشی کے ذریعہ تخریب کعبہ کی انذاری پیشگوئی ہے اور جو دعا، صدقہ اور کوشش سے ٹل بھی جاتی ہے۔ افریقہ میں جماعت کے ذریعہ دین حق کی ہونے والی مساعی دیکھ کر یہ انذاری پیشگوئی ٹلتی ہوئی نظر آنے لگتی ہے۔

مکرم منور احمد خورشید صاحب کو تقریباً 29 سال کا طویل عرصہ مغربی افریقہ کے ممالک گیمبیا، کیپ ورڈ، گنی بساؤ، موریطانیہ اور سینیگال میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق ملی۔ انہوں نے اپنی ان دلگداز یادوں میں ان ممالک میں اپنی مساعی جمیلہ کے ساتھ وہاں کے مختصر تاریخی وجغرافیائی، معاشی ومعاشرتی احوال کا ذکر کرتے ہوئے مضمون کو مزید معلوماتی اور دلچسپ بنا دیا ہے۔ انہوں نے افریقوں کے رہن سہن، خوراک، رسم ورواج اور عقائد ومذہب کے حوالہ سے پیش آمدہ حالات سے ہمیں آگاہ کیا ہے۔

اس پر بس نہیں انہوں نے ان ممالک میں اس عرصہ کے دوران کام کرنے والے پرانے اور موجود مربیان، اساتذہ اور ڈاکٹر صاحبان کے تعارف کے ساتھ ان کی خدمات کا بھی ذکر کیا ہے۔ جن سے ان ممالک میں جماعتی تاریخ ایک بڑا حصہ محفوظ ہو گیا ہے۔

موصوف نے ان ممالک خصوصاً کیپ ورڈ، سینیگال، موریطانیہ اور گنی بساؤ میں اس وقت کام کی توفیق ملی جب وہاں بھی جماعت کا آغاز ہی ہو رہا تھا۔ اس لحاظ سے انہیں معقول وسائل میسر نہ ہونے کے باعث آمد ورفت، کھانے پینے اور رہن سہن کے لحاظ سے بہت کٹھن حالات اور مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑا اور انہوں نے نہایت بہادری اور مجاہدانہ رنگ میں ان مشکل حالات کا مقابلہ کیا۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ موصوف نے اپنے پیش آمدہ دعوت الی اللہ و تربیتی واقعات کے علاوہ ان ممالک کے افریقن معلمین اور مخلص افریقی احمدیوں کے اخلاص ووفا کا ذکر کر کے انہیں بھی گویا زندہ جاوید کر دیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے افریقن بھائیوں کے دل بھی جب نور ایمان سے روشن ہوئے تو مسابقت فی الخیرات کے میدان میں وہ ہم سے پیچھے نہیں رہے بلکہ بعض تو اتنا آگے بڑھ گئے کہ رشک آتا ہے۔ ان ایمان افروز واقعات میں جہاں افریقن مخلص احمدیوں کے صبر واستقامت اور مالی قربانیوں کا ذکر ہے وہاں ان کی قربانیوں کے ثمرات کا بھی بیان ہے اور موصوف کے طویل عرصہ قیام کے دوران ان ممالک میں جس طرح تیزی سے تدریجاً جماعت کی ترقی ہوئی۔ اس کا خوبصورت نقشہ بھی سامنے آتا ہے اور انسان کا ایمان مضبوط ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح ہر خطے میں خلافت کی برکت سے جماعت کی تائید ونصرت فرما رہا ہے اور جماعت اور اس کے مخلصین دین ودنیا کے ہر دو میدانوں میں ترقی کر رہے ہیں۔

ان حالات و واقعات میں دوران سفر اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کا بیان بھی شامل ہے۔ بعض ایسی ایمان افروز خوابوں کا بھی تذکرہ ہے جو بڑی شان کے ساتھ پوری ہو کر ازدیاد ایمان کا موجب بنی۔ پھر قبولیت دعا کے واقعات پڑھ کر انسان کا ایمان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور دعا کی قبولیت پر اور بڑھ جاتا ہے۔ آپ کے بیان کردہ واقعات کے نتیجہ میں دعوت الی اللہ کے لئے ایک شوق اور جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ آپ کے عرصہ خدمت میں خلفائے سلسلہ کی عنایات اور دورے کی برکات کا بھی نہایت خوبصورت بیان اس کتاب میں موجود ہے اور میدان عمل میں ایک واقف زندگی کے ساتھ الٰہی تائید ونصرت کے خوبصورت اور دلچسپ واقعات کا بھی یہ مرقع ہے۔ نیز تاریخی نایاب تصاویر بھی جمع کر دی ہیں۔

(تبصرہ از حافظ مظفر احمد صاحب)

2004-2005ء میں جماعت احمدیہ عالمگیر پر نازل ہونے والے بے انتہا فضلوں کا ایمان افروز تذکرہ

2004-05ء میں تین نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ کل 181 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

1984ء سے اب تک جماعت کو 13776 بیوت الذکر عطا ہوئیں۔ اس سال 189 مشنز کا اضافہ ہوا

امسال ازبک اور کریول میں قرآن کریم کے تراجم کی طباعت کے ساتھ تراجم قرآن کریم کی تعداد 60 ہوگئی

مختلف زبانوں میں کثیر تعداد میں لٹریچر کی اشاعت۔ نمائشوں، بکسٹالز اور بک فیئرز کے ذریعہ لاکھوں افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 39ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر 30 جولائی 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

(قسط اول)

تشہد تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ صف کی آیت 9 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے۔ خواہ کافر ناپسند کریں۔

آج کے دن اس وقت کی تقریر میں جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش ہوتی ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اِن ذکروں پر گو مخالفین اور حاسدین کے حسد کی آگ مزید بھڑکتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو روکنا اور چھیننا چاہتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل بھی کبھی لوگوں کے روکنے سے رُکے ہیں؟ یا جس پر اللہ تعالیٰ فضل کرنا چاہے اس سے چھین کر کوئی زبردستی اپنے لئے لے سکتا ہے؟

حضرت مسیح موعود کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ آپ کو الہاماً فرمایا گیا کہ: ''اِنِّــیْ مَعَ.....'' (رسالہ الوصیت) کہ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ہمیشہ کھڑا ہوں اور ہر موقع پر کھڑا ہوں، کھڑا رہوں گا۔ تو یہ وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا آپ سے اور آپ کی جماعت سے۔ اس لیے مخالفین جتنا مرضی زور لگالیں ان ترقیات کی رفتار کو نہیں روک سکتے، ختم نہیں کر سکتے، کم نہیں کر سکتے۔ اور یہ بھی آپ کا الہام ہے کہ ''......'' (رسالہ الوصیت) کہ اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرتا رہ اور اس کے فضلوں کا ذکر کرتا رہ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور اُس کے فضلوں کا یہ ذکر بھی اس کے حکم کے مطابق ضروری ہے اور ہم کرتے ہیں اور دوران سال اللہ تعالیٰ جو فضل فرماتا ہے یہ بھی ان نعمتوں کے ذکر کا ایک حصّہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے فضلوں کو جاری رکھے اور حضرت اقدس مسیح موعود کو دی گئی خوشخبریوں کو ہمیں بھی پورا ہوتے ہوا دکھائے۔ ہماری کسی کوتاہی یا کمزوری یا کمی کی وجہ سے یہ آگے نہ چلی جائیں۔

اب میں ان افضال کا کچھ ذکر کرتا ہوں۔

نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کا نفوذ

پہلے تو میں نئے ممالک میں جماعت احمدیہ کا نفوذ لیتا ہوں۔ اس سال اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 181 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ گویا مخالفین کی اُن کوششوں کے بعد کہ جماعت کو ختم کر دو۔ یعنی 1984ء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ نے 90 نئے ممالک میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی جماعت کو توفیق دی ہے۔ اور دوران سال تین ممالک شامل ہوئے ہیں۔ گو چھوٹے چھوٹے ہیں لیکن بہر حال یہاں پیغام پہنچا ہے۔ ایک جبرالٹر (Gibraltar) ہے، ایک بہاماز (Bahamas) ہے اور سینٹ وِنسنٹ (Saint Vincent) ہے۔ یہ آئی لینڈ ہیں جو احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔

جبرالٹر میں تو جماعت جرمنی کو پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔ وہاں مخالفت بھی ہوئی کیونکہ سمندر کے ذرا پار سامنے ہی مراکو (Morocco) ہے وہاں عرب لوگ کافی آجاتے ہیں تو یہاں جب یہ وفد گیا تو مراکش کے جو باشندے تھے ان سے (۔) گفتگو ہوتی تھی۔ لیکن وہاں کے جو امام تھے جب ان کو پتہ چلا کہ یہ احمدی ہیں اور ہمارے عقائد کیا ہیں تو انہوں نے مساجد میں آنے سے، نمازیں پڑھنے سے روک دیا۔ پھر باہر (دعوت الی اللہ) جاری رہی۔ بُک سٹال لگائے گئے اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح ایک آدمی کو توفیق ملی کہ وہ احمدی ہو اور مزید بھی امکانات ہیں۔ اس سال اور ظاہر ہوں گے۔

اِسی طرح جماعت احمدیہ امریکہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہاماز (Bahamas) میں احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق ملی۔ یہ بھی سات سو جزیروں پر مشتمل ہے اور امریکہ کی ریاست فلوریڈا سے لے کر کیوبا (Cuba) تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں بھی مختلف وفود گزشتہ سالوں میں جماعت امریکہ نے بھجوائے اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا، دو پھل عطا فرمائے۔ یہاں پر بھی امکان ہے۔ مزید کامیابیاں ہوں گی۔

پھر جزائر غرب الہند کا جو جزیرہ سینٹ وِنسنٹ ہے اس کی آبادی ایک لاکھ ہے۔ چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ یہاں افریقن نسل کے لوگ آباد ہیں۔ ٹرینیڈاڈ (Trinidad) کی جماعت کو یہاں توفیق ملی۔ یہاں ہمارے (مربیان) نے دورہ کیا اور لٹریچر وغیرہ تقسیم کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ جب ہم یہاں گئے ہیں تو ایک جگہ تلاش کر کے کتب کا سٹال لگایا اور لوگ فوری طور پر جمع ہونا شروع ہو گئے۔ اور ہماری کتابیں دیکھنی شروع کر دیں اور سوالات کرنے لگے۔ (مربی) صاحب کہتے ہیں کہ اتنا ہجوم ہو گیا اور سوال پوچھنے والوں کی اتنی کثرت ہوگئی کہ ہم دو آدمی تھے ہمارے لیے ممکن نہیں رہا کہ ان کے جواب دے سکیں، کسی کو سن بھی سکیں۔ تو بہرحال لٹریچر بھی تقسیم ہوا۔ قرآن کریم کا ترجمہ بھی بعض کو دیا اور ''مسیح ہندوستان میں'' اور ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' اور "Message of Peace" لوگوں نے دلچسپی سے خریدیں اور یہاں چار افراد نے بیعت کی۔ ان میں سے تین عیسائی تھے اور ایک خاتون مسلمان تھی۔ تو یہاں بھی امید ہے۔ مزید رابطے بڑھیں گے۔

نومبائعین سے رابطے

ایک میں نے زور یہ دیا تھا کہ جو پرانی بیعتیں ہوئی ہیں اُن سے رابطوں پہ زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے کیونکہ اتنی کثیر تعداد میں اور وسیع پیمانے پر مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی تھیں کہ ہمارے (مربیان) کے لئے، جماعتی نظام کے لئے اتنا ممکن نہیں تھا کہ وہ ہر جگہ رابطے رکھتے، کچھ سستی بھی تھی۔ بہرحال رابطے ٹوٹے، تو وہاں بھی وفود بھجوائے گئے کہ رابطے زندہ کیے جائیں جہاں کئی سال پہلے جماعت احمدیہ کا نفوذ ہو چکا تھا اور کمزوریاں پیدا ہو رہی تھیں۔ تو ان میں سے جماعت جرمنی کو بھی توجہ دلائی گئی تھی کہ اپنے رابطے زندہ کریں۔ چنانچہ جرمنی سے جلال شمس صاحب اور ایک اور داعی الی اللہ ریاض صاحب ''آذربائیجان'' گئے اور وہاں رابطہ کیا۔ جب ان لوگوں کے پاس گئے تو انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور بتایا کہ کچھ سال پہلے آپ نے جو کتب ہمیں بھجوائی تھیں وہ بھی ہم نے لوگوں کو پڑھنے کے لئے دی ہیں اور پھر نومبائعین جو تھے وہ خود بھی مطالعہ کر کے نماز وغیرہ میں باقاعدہ ہو چکے تھے۔ تو جہاں اس دورہ کی وجہ سے پرانے رابطے دوبارہ زندہ ہوئے، قائم ہوئے وہاں اللہ تعالیٰ نے مزید چودہ افراد کو بیعت کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اب یہ باقاعدہ رابطے رہنے بھی چاہئیں۔

پھر Macedonia ہے۔ یہاں بھی وفد بھیجا گیا اس میں ہمارے (مربی) اور ایک داعی الی اللہ گئے اور ایک مقامی احمدی دوست شریف دروسکی صاحب بھی تھے۔ یہاں بھی جب رابطہ کیا گیا تو نومبائعین نے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ کہتے ہیں کہ یہاں ایک اسلامک سینٹر (Islamic Centre) کے زیر انتظام ایک مسجد کے امام کی طرف سے ایک نشست کے منعقد کرنے کا پیغام ملا۔ یہ مسجد Macedonia کے پانچویں بڑے شہر Strumica میں واقع ہے۔ یہاں ترک زبان بولنے والے مسلمان آباد ہیں۔ مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا اور جماعت کا تعارف کروایا گیا اور اختلافی مسائل کو کھول کر بیان کیا گیا۔ جب ''وفاتِ مسیح'' کے عقیدہ کی بات ہوئی تو وہاں جو مولوی صاحب تھے وہ بے چین ہونے لگے اور دخل اندازی کرتے ہوئے کہنے لگے کہ یہ عقیدہ غلط ہے اور وہ قرآن سے ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ چنانچہ وہ باہر گئے اور بیس منٹ کے بعد واپس آئے۔ قرآن کریم کے دو نسخے ہاتھ میں لیے ہوئے تھے اور سب کے سامنے ورق گردانی شروع کر دی، صفحے پلٹنے شروع کر دیئے۔ آخر تھک ہار کے کہنے لگے کہ اُنہیں کوئی ایسی آیت نہیں مل رہی اور بے بسی سے ایک طرف خاموش ہو کے بیٹھ گئے۔ بہرحال یہ کہتے ہیں کہ (دعوت الی اللہ) کا سلسلہ جاری رہا اور آخر جب مجلس ختم ہوئی تو نماز کا وقت بھی ہو رہا تھا۔ وہاں لوگوں نے اصرار کر کے ہمارے (مربی) کو کہا کہ

آپ ہی آج نماز کی امامت کرائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے امامت کروائی اور نماز کے بعد سوائے ان مولوی صاحب کے یا ان کے ایک معاون کے تمام حاضرین نے بیعت فارم پُر کر کے اعلان کیا کہ وہ آج احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ اور اس طرح انہوں نے بیعت کرلی۔

پھر اسی دورہ کے دوران ایک اور شہر ہے وہاں سے ایک امام صاحب کا پیغام ملا کہ سنا ہے آپ آئے ہوئے ہیں تو آ کے ہماری مسجد میں جمعہ پڑھائیں اور خطبہ دیں۔ چنانچہ وہاں (مربی) صاحب نے خطبہ دیا، جمعہ پڑھایا تو حاضرین پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا اور انہوں نے جماعت میں شامل ہونے کا اس وجہ سے اظہار کیا کہ یہ تو آپ کی بڑی سچی باتیں لگ رہی ہیں۔ وہاں اسلامک سینٹر کے صدر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ لوگ جماعت میں شامل ہوئے تو یہ مسجد آپ سے واپس لے لی جائے گی۔ جماعت احمدیہ یہاں (بیت) تعمیر کروا دے تو ہم جماعت احمدیہ میں شامل ہو جائیں گے۔ اسی رات مسجد کے امام ہمارے وفد کی قیامگاہ پر آئے اور کہنے لگے کہ آپ کے جانے کے بعد اسلامک سینٹر کے مرکز سے فون آیا تھا کہ احمدی امام کو کیوں دعوت دی ہے؟ امام صاحب کہتے ہیں کہ اس پر مَیں نے جواب دیا کہ جماعت احمدیہ کے عقائد حق پر مبنی ہیں اور وہ جماعت میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ امام صاحب بھی تیار ہو گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے راستے ہموار ہو رہے ہیں۔

اسی طرح ایک تیسرے شہر میں بھی اسلامک سینٹر والوں نے ہی کہا کہ آ کے میٹنگ کریں اور ایک شیعہ مسلک رکھنے والے سے جب سوال جواب ہو رہے تھے تو انہوں نے حیات مسیح پر دلائل دینے کی کوشش کی۔ جب ہمارے (مربی) نے اُن کو جواب دیئے تو وہ کہنے لگے کہ آج تک میں نے قرآن کریم کی ایسی تفسیر نہیں سنی۔ چنانچہ امام مسجد نے خود اعلان کیا کہ جماعت احمدیہ کے عقائد درست ہیں۔

اِسی مقدونیا (Macedonia) میں جہاں ہمارے وفود کو جماعت کے ممبروں کو (بیوت الذکر) میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی اور پولیس کے ذریعہ سے رکاوٹ ڈالی جاتی تھی اب یہ حال ہے کہ خود دعوت دے کر بلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کے حق میں غیر معمولی تبدیلی پیدا ہو رہی ہے اور اس سال اللہ کے فضل سے اس ملک میں مجموعی طور پر 350 نئی بیعتیں ہوئی ہیں۔ یہ غریب ملک ہے اس لیے وہاں میڈیکل کیمپ وغیرہ لگانے اور اسی طرح ہومیوپیتھی کی خدمت کرنے کا بھی موقع ملا۔

تیسرا ملک مالدووا (Moldova) ہے جہاں جرمنی کے ذریعہ سے دوبارہ رابطے قائم ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت کی رجسٹریشن بھی ہوگئی ہے اور کرائے کی ایک عمارت بطور سینٹر حاصل کرلی گئی ہے اور اس دورہ کے دوران بھی تین عرب فیملیوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ یہاں بھی باقاعدہ نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔

اِس کے علاوہ جرمنی سے مالٹا (Malta) میں بھی وفد بھجوایا گیا۔ نومبائعین سے رابطے قائم کئے گئے۔

پھر سالومن آئی لینڈز (Solomon Islands) ہے۔ یہاں بھی جماعت کا قیام طوالو (Tuvalu) کے مشن کے ذریعہ 1988ء میں ہوا تھا۔ پھر بعد میں اس سے رابطہ کمزور ہوگیا۔ یہ ملک جماعت آسٹریلیا کے سپرد کیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے وفود بھجوائے اور اللہ کے فضل سے یہاں بھی پرانے رابطے زندہ ہوئے، بحال ہوئے اور نئی بیعتیں بھی ہوئیں۔ اس سال 20 نئی بیعتیں ہوئی ہیں۔ اور جماعت نے اللہ کے فضل سے نصف ایکڑ زمین پر تعمیر شدہ عمارت بطور سینٹر خرید لی ہے اور ایم۔ٹی اے بھی باقاعدہ وہاں سنا جاتا ہے، دیکھا جاتا ہے۔ اللہ کے فضل سے احباب اکٹھے ہوتے ہیں۔

پھر آسٹریلیا کے سپرد ہی ایک اور جزیرہ تھا نیوکیلیڈونیا (New Caledonia)۔ انہوں نے یہاں بھی ایک داعی الی اللہ کو دورہ پر بھجوایا۔ ایک بیعت بھی ہوئی۔ ان کا خیال ہے کہ یہاں مزید رابطے ہوں گے اور بیعتیں ہوں گی۔

اس کے علاوہ گیانا کے (مربی) جن کو وینزویلا (Venezuela) بھجوایا گیا تھا انہوں نے بھی پرانے رابطوں کو زندہ کیا اور تعلیم و تربیت کے پروگرام بنائے۔

اسی طرح زمبابوے (Zimbabwe) میں ہمارے (مربی) ہیں انہوں نے ہمسایہ ملک نمیبیا (Namibia) میں بھی دورہ کیا۔ پرانے رابطے بحال ہوئے اور اللہ کے فضل سے دو نئی بیعتیں بھی ہوئیں۔

سید کمال یوسف صاحب جو ہمارے پرانے (مربی) ہیں، اب باقاعدہ اس طرح تو (مربی) نہیں رہے لیکن بہر حال جماعتی خدمات کرتے ہیں، ان کو فن لینڈ (Finland) کے دورہ پر بھجوایا گیا جہاں انہوں نے کافی کام کیا اور (دعوت الی اللہ) کے مواقع میسر آئے۔

اصل چیز یہی ہے کہ پرانی بیعتیں بھی اور نئے بھی جو ہیں اُن کو سنبھالنا چاہیے۔ انہیں ضائع نہیں ہونے دینا چاہیے۔ اس طرف بھی جماعتوں کو بہت زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ملک وار نئی جماعتوں کا قیام

اب ملک وار نئی جماعتوں کا کہاں کہاں قیام ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 488 ہے۔ اس کے علاوہ اس سال 497 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ تو اس طرح اس سال مجموعی طور پر 985 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے اور نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ گزشتہ سال یہ تعداد 542 تھی۔

نئی جماعتوں کے قیام اور نئے مقامات پر جماعت کے نفوذ میں ہندوستان سرِ فہرست ہے جہاں 133 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

اس کے بعد بورکینا فاسو ہے۔ یہاں 71 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ سیرالیون، گھانا، آئیوری کوسٹ وغیرہ اور بہت سارے ممالک ہیں جہاں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ تفصیل تو کافی ہے لیکن خلاصۃً پیش کرتا ہوں۔

نئی بیوت الذکر اور جماعت کو عطا ہونے والی بنی بنائی بیوت الذکر

پھر نئی (بیوت الذکر) کی تعمیر اور جماعت کو عطا ہونے والی (بیوت الذکر) میں بھی اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑا کام ہوا ہے اور مزید وسعت اور پھیلاؤ پیدا ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جماعت کو جو نئی (بیوت الذکر) تعمیر کرنے کی توفیق ملی اور بنی بنائی بھی ملیں ان کی کُل تعداد 319 ہے۔ جن میں سے 184 نئی (بیوت الذکر) تعمیر ہوئی ہیں اور 135 (بیوت الذکر) بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ جبکہ گزشتہ سال 74 (بیوت الذکر) نئی تعمیر ہوئی تھیں اور 88 بنی بنائی عطا ہوئی تھیں۔ اس طرح نئی تعمیر ہونے والی (بیوت الذکر) میں گزشتہ سال کی نسبت دوگنا سے زائد اضافہ ہوا ہے۔

1984ء سے لے کر اب تک، کیونکہ ہم نے 1984ء کو ہی حوالہ رکھا ہوا ہے جب دشمن نے کوشش کی تھی کہ احمدیت کو ختم کر دیا جائے، اُس وقت سے لے کر اب تک کُل 13,776 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہو چکا ہے۔ اور اس میں خاص بات اللہ تعالیٰ کا خاص فضل یہ ہے کہ اس تعداد میں جو یہ اضافہ ہوا ہے اس میں 11,695 (بیوت الذکر) ایسی ہیں جو اماموں اور مقتدیوں سمیت اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عطا کی ہیں۔

بعض بڑی بڑی (بیوت الذکر) کا مَیں تھوڑا سا تفصیلی جائزہ بتا دیتا ہوں۔

مثلاً اس سال امریکہ میں ولنگبورو (Willingboro) شہر میں ایک (بیت الذکر) زیر تعمیر ہے اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کو اگر شامل کر لیا جائے تو امریکہ میں (بیوت الذکر) کی تعداد اللہ کے فضل سے 16 ہو جائے گی۔ اسی طرح ڈیٹرائٹ (Detroit) میں (بیت الذکر) تعمیر ہو رہی ہے۔ نقشہ منظور ہو چکا ہے۔ کام شروع ہو جائے گا انشاء اللہ۔ ورجینیا (Virginia) میں بھی کہتے ہیں انشاء اللہ جلد کام شروع کر دیں گے۔ امریکہ والے بھی (بیت الذکر) میں بنانے میں کافی تیز ہوئے ہیں، الحمد للہ۔

کینیڈا کے دورہ کے دوران میں نے تین (بیوت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس سے پہلے بھی خطبے میں ذکر کر چکا ہوں۔ مثلاً بیت الرحمٰن وینکوور (Vancouver) میں ہے۔ (بیت الذکر) کے ساتھ اس کا مشن ہاؤس بھی تعمیر ہوگا، دفاتر بھی ہوں گے۔ رہائشی حصہ، گیسٹ ہاؤس وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تقریباً پونے چار ایکڑ رقبہ ہے جس میں یہ تعمیر ہو رہی ہے اور (بیت الذکر) کا جو کورڈ ایریا (Covered Area) ہے۔ یہ بیس ہزار مربع فٹ ہے۔ کافی بڑی ہوگی۔

اسی طرح بیت النور کیلگری (Calgary) ہے۔ یہاں بھی (بیت الذکر) کے ساتھ مشن ہاؤس دفاتر، گیسٹ ہاؤس وغیرہ اور کچھ ہال ہوں گے۔ اس کے کورڈ ایریا (Covered Area) کا رقبہ 44 ہزار مربع فٹ ہوگا۔ اور کینیڈا کی ابھی تک کی سب سے بڑی (بیت الذکر) ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آئندہ ان کو اور مزید بڑی (بیوت الذکر) بنانے کی توفیق دے۔

اور تیسری (بیت الذکر) جس کا سنگ بنیاد رکھا گیا وہ بریمپٹن (Brampton) کے مقام پر ہے۔ یہ چھوٹی (بیت الذکر) ہے۔ ٹورانٹو کے قریب ہی ہے۔ جہاں ہمارا جلسہ ہوتا ہے اس کے بھی قریب ہے۔ یہ بھی بارہ ہزار مربع فٹ کا رقبہ کورڈ (Covered) ہوگا۔

پھر کارنوال میں ایک جگہ خریدی ہے۔ اس کا مَیں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ یہ بھی بنا بنایا ہال ہے اس کو بھی (بیت الذکر) کی شکل دی جا رہی ہے۔ کُل رقبہ ایک ایکڑ کا ہے۔

نوواسکوشیا (Nova Scotia) کینیڈا کا مشرقی صوبہ ہے۔ اس کا ایک شہر سڈنی ہے۔ یہاں بھی اللہ کے فضل سے جماعت کو ایک عمارت بطور سینٹر اور (بیت الذکر) خریدنے کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ اس سال جماعت کینیڈا نے ڈرہم (Durham) میں ایک نہایت باموقع اور پختہ قلعہ نما اور محل نما عمارت خریدی ہے۔ اس کا میں نے پہلے ذکر کیا تھا۔ اس زمین کا رقبہ 18/1 ایکڑ ہے۔ اور 13,000 مربع فٹ رقبہ کورڈ ایریا (Covered Area) ہے۔ یہ بھی جیسا کہ میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں ایک فیملی نے اس کا سارا خرچ برداشت کیا ہے۔

پھر لائیڈ منسٹر میں دو ایکڑ رقبہ زمین (بیت الذکر) کیلئے خریدا گیا ہے۔ انہوں نے مجھے دورہ کے دوران بتایا کہ یہ بھی ایک شخص نے خرید کر دیا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ میں اس

(بیت الذکر) کی تعمیر جلد کروا کر دوں گا۔

پھر ایڈمنٹن میں 33 ایکڑ رقبہ ہے۔ سیسکاٹون میں 16 ایکڑ رقبہ ہے۔ اس طرح کافی وسیع رقبے (بیوت الذکر) کی تعمیر کے لئے خریدے گئے ہیں۔

یوروپین ممالک میں سے جرمنی کا سو (بیوت الذکر) کا جو منصوبہ ہے۔ اس میں پچھلے سال پانچ (بیوت الذکر) مکمل ہوگئیں جن کا افتتاح میں نے کیا تھا اور دو (بیوت الذکر) زیر تعمیر ہیں اور اس سال ایک مکمل ہو رہی ہے اور مزید پانچ کا کام بھی شروع ہونے والا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ کیونکہ وہاں کچھ قانونی روکیں ہیں اس لیے بعض جگہ اتنی آسانی سے کام نہیں ہوسکتے۔

پھر برطانیہ میں دورانِ سال (بیت) دارالبرکات برمنگھم کے افتتاح کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ بڑی خوبصورت ہے۔ مشن ہاؤس، دفاتر وغیرہ ساتھ ہیں۔ پھر بریڈفورڈ اور ہارٹلے پول میں بھی (بیوت الذکر) کے سنگِ بنیاد رکھے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ بھی جلد از جلد مکمل کرنے کی توفیق دے۔ ہارٹلے پول والے تو بڑے پکے ہیں کہ اکتوبر، نومبر تک مکمل کر لیں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

ہندوستان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال میں 45 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا ہے۔ یہاں کی (بیوت الذکر) کی کُل تعداد 2099 ہوچکی ہے۔ بنگلہ دیش میں 3 (بیوت الذکر) کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ یہاں ہماری (بیوت الذکر) کی مجموعی طور پر تعداد 92 ہوچکی ہے۔ انڈونیشیا میں جماعت کو 10 (بیوت الذکر) تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ یہاں کی (بیوت الذکر) کی کُل تعداد 377 ہوچکی ہے۔ کام میں تیزی کی وجہ سے انڈونیشیا میں مخالفت بھی بہت زیادہ تیزی سے ہے اور اب کل کی اطلاع یہ ہے کہ پھر بعض جگہوں پر حکومت نے پابندی لگانے کی کوشش کی ہے۔ ہمارے سینٹر کو زبردستی سِیل (Seal) کرنے کی کوشش کی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر شر سے بچائے اور جماعت کے افراد کو بھی محفوظ رکھے اور جماعت کی (بیوت الذکر) کو بھی محفوظ رکھے اور جائیداد کو بھی محفوظ رکھے اور دشمن کے منصوبوں کو خاک میں ملا دے۔

غانا میں 14 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا ہے جس میں سے 13 انہوں نے تعمیر کی ہیں اور ایک بنی بنائی عطا ہوئی ہے۔ غانا میں عموماً اچھی (بیت الذکر) میں بنانے کا رواج ہے۔ مخیر افراد میں سے کوئی نہ کوئی ایسا مل جاتا ہے جو کوئی نہ کوئی (بیت الذکر) بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن سب کے اَموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ وہاں عورتیں جو ہیں وہ بھی پیچھے نہیں رہتیں۔ ایک خاتون مسز جمیلہ کوٹے (Mrs. Jameela Kotey) ہیں۔ اُنہوں نے دو سو ملین سیڈیز خرچ کر کے ایک بڑی خوبصورت دو منزلہ (بیت الذکر) تعمیر کروا کر جماعت کو دی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاتون مادام حبیبہ ہیں اُنہوں نے بھی اشانٹی ریجن میں ایک (بیت الذکر) اور ساتھ مشن ہاؤس تعمیر کروا کے جماعت کو دیا ہے۔

نائیجیریا میں امسال جماعت نے 23 نئی (بیوت الذکر) تعمیر کی ہیں اور 21 بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ یہاں (بیوت الذکر) کی کُل تعداد 660 ہوچکی ہے۔

کیمرون میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پہلی (بیت الذکر) زیرِ تعمیر ہے۔ یہ (بیت الذکر) انشاءاللہ دو منزلہ ہوگی اور اس میں 5 سو افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہوگی۔

سیرالیون میں اس سال 62 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا ہے۔ 35 انہوں نے تعمیر کی ہیں اور 27 بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔

اِسی طرح سینیگال میں جماعت کو اب تک کل 88 (بیوت الذکر) تعمیر کرنے کی توفیق مل چکی ہے۔

آئیوری کوسٹ میں دورانِ سال 6 نئی (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا ہے۔ ان کی (بیوت الذکر) کی مجموعی تعداد 2878 ہوچکی ہے۔

گیمبیا میں اس سال 2 (بیوت الذکر) تعمیر ہوئی ہیں وہاں بھی (بیوت الذکر) کی کل تعداد 50 ہوگئی ہے۔

مڈغاسکر ان ممالک میں سے ہے جو چند سال قبل احمدیت میں داخل ہوئے تھے اور دو سال پہلے یہاں جماعت کی پہلی (بیت الذکر) تعمیر ہوئی تھی۔ اب یہاں اللہ کے فضل سے جماعت کو 6 نئی (بیوت الذکر) تعمیر کرنے کی توفیق مل چکی ہے۔

اِسی طرح کونگو (Congo) میں چار (بیوت الذکر) نئی تعمیر ہوئی ہیں جبکہ چھ بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ ان کی (بیوت الذکر) کی کل تعداد 89 ہوگئی ہے۔

پھر کینیا میں دورانِ سال 3 (بیوت الذکر) کی تعمیر ہوئی ہے۔ ان کو بھی 5 سال قبل سو (بیوت الذکر) کا منصوبہ دیا گیا تھا۔ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 54 (بیوت الذکر) تعمیر ہوچکی ہیں۔ اور اب جو منصوبہ میں ان کو دے کر آیا ہوں امید ہے کہ یہ سو (بیوت الذکر) جو ہیں یہ 2006ء کے وسط تک مکمل ہوجائیں گی۔

تنزانیہ میں 5 نئی (بیوت الذکر) تعمیر ہوئی ہیں۔ یہاں بھی 100 (بیوت الذکر) کا منصوبہ تھا۔ 47 مکمل ہوچکی ہیں۔

یوگنڈا میں اس دورہ کے دوران میں 2 (بیوت الذکر) کا افتتاح ہوا۔

بورکینا فاسو میں اس سال 33 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا ہے۔ 7 انہوں نے تعمیر کی ہیں اور 26 ان کو بنی بنائی مل گئیں۔

مالی (Mali) میں بھی اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی پہلی مرکزی (بیت الذکر) اس وقت زیرِ تعمیر ہے۔ اس سے قبل یہاں چھوٹی سی (بیت الذکر) تھی۔ اور جو (بیوت الذکر) مختلف دیہات کے احمدی ہونے کے ساتھ عطا ہوئی ہیں ان کی تعداد 55 ہے۔

بینن (Benin) میں امسال 26 نئی (بیوت الذکر) تعمیر ہوئی ہیں جبکہ 6 بنی بنائی عطا ہوئی ہیں اور 3 (بیوت الذکر) زیرِ تعمیر ہیں۔ اس طرح بینن میں ہماری (بیوت الذکر) کی کل تعداد 230 ہوگئی ہے۔ وقارِ عمل کے ذریعہ سے بھی لوگ بڑی محنت سے خرچ کم کر کے (بیوت الذکر) تعمیر کرتے ہیں۔

نائیجر (Niger) میں بھی جو احمدیت کے نفوذ کے لحاظ سے نیا ملک ہے، چند سال پہلے وہاں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ یہاں بھی امسال جماعت کو دوسری (بیت الذکر) کی تعمیر مکمل کرنے کی توفیق ملی ہے۔

اِس سال اللہ کے فضل سے جماعت سپین (Spain) نے ویلنسیا کے علاقے میں (بیت الذکر) کی تعمیر کے لیے قطعۂ زمین خرید لیا ہے۔ الحمدللہ۔ فی الحال تو یہ کُل رقبہ 2800 مربع میٹر ہے۔ مزید کوشش کی جارہی ہے کہ ساتھ کے پلاٹ بھی مل جائیں۔ جو زمین خریدی گئی ہے اس میں 200 مربع میٹر پر عمارت بنی ہوئی ہے اور بڑی اچھی عمارت ہے۔ انشاءاللہ اب دوسری (بیت الذکر) سپین میں یہاں بن جائے گی۔

پھر پُرتگال میں بھی (بیت الذکر) کی زمین کی خرید کیلئے کارروائی ہو رہی ہے۔ بڑی خوبصورت زمین ہے۔ امید ہے سودا جلد ہی ہو جائے گا اور پہاڑی کی چوٹی پر جس کو تین طرف سے سڑک لگتی ہے ایک خوبصورت (بیت الذکر) وہاں بھی تعمیر ہو گی۔

گزشتہ 21 سالوں میں ہماری چند (بیوت الذکر) کو جو ظالموں نے شہید کیا تھا یا حکومتِ پاکستان نے ان کو تالے لگوائے تھے، بڑی خدمت انہوں نے انجام دی تھی۔ وہ چند ایک تھیں۔ اس کے مقابلے میں 13,776 بیوت الذکر جماعت کو مل چکی ہیں۔

مشن ہاؤسز میں اضافہ

اللہ کے فضل سے دورانِ سال جو (مشن ہاؤسز) ہیں ان میں 189 کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 85 ممالک میں (مشن ہاؤسز) کی کُل تعداد 1587 ہوچکی ہے۔

(مشن ہاؤسز) کے قیام میں ہندوستان کی جماعت سرفہرست ہے جہاں اس سال 107 (مشن ہاؤسز) کا اضافہ ہوا ہے۔ ان کی کل تعداد 669 ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مختلف علاقوں میں آٹھ قطعات زمین بھی (مشن ہاؤسز) کے قیام کے لئے خریدے ہیں۔

انڈونیشیا میں دوران سال 18 نئے (مشن ہاؤسز) کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافہ کے ساتھ ان کے مراکز کی تعداد 159 ہوگئی ہے۔ اس کے علاوہ 26 مقامات پر (بیوت الذکر) اور مراکز کیلئے زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ جن میں سے 10 قطعات زمین مخیّر احمدیوں نے تحفۃً جماعت کو پیش کئے ہیں......

امریکہ میں بھی 4 نئے (مشن ہاؤسز) کا اضافہ ہوا ہے اور اس میں عمارتیں خریدی گئی ہیں بلکہ اکثر خریدی گئی ہیں۔ یہ عمارات میامی، روچیسٹر، Seattle اور Long Island نیویارک میں خریدی گئی ہیں۔ اب ان سینٹرز کی تعداد جو ہے وہ 40 ہوگئی ہے۔

گیانا میں بھی ایک نئے مشن ہاؤس کا اضافہ ہوا ہے۔ گھانا میں 3 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا ہے۔ نائیجیریا میں ایک کا اضافہ ہوا ہے۔ تنزانیہ میں 5 کا اضافہ ہوا ہے اور بینن میں 14 کا۔ نائیجر اور یوگنڈا میں تین، تین کا۔ اسی طرح سیرالیون، آئیوری کوسٹ، مالی وغیرہ افریقہ کے بہت سارے ملک ہیں۔

جرمنی میں بھی 5 (مشن ہاؤسز) کا اضافہ ہوا ہے۔ ان کی کل تعداد اب 99 ہوگئی ہے۔

بیلجیئم میں ایک (مشن ہاؤسز) کا اضافہ ہوا ہے۔ اینٹورپن (Antwerpen) شہر میں اللہ کے فضل سے جماعت بیلجیئم کو ایک چار منزلہ عمارت خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ اس میں ہال بھی ہیں، کمرے بھی ہیں، دفتر وغیرہ بھی شامل ہیں اور اوپر نیچے پوری سہولیات ہیں۔ پہلے کوئی بینک کی عمارت تھی۔ اچھی عمارت ہے۔ میں جب پچھلے سال گیا ہوں تو دیکھا ہے اچھی جگہ بن گئی ہے۔ جماعت کے لئے نماز پڑھنے کا سینٹر ہے۔ وہاں نماز بھی پڑھائی تھی۔ اُمید ہے فی الحال کچھ عرصہ کے لیے وہ کافی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید توفیق دے۔

آسٹریلیا میں بھی جماعت کو ملبورن شہر سے باہر Clyde کے مقام پر 20 ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ 4 لاکھ ڈالر میں یہ خریدی گئی ہے۔

تراجم قرآن کریم

تراجم قرآن کریم۔ گزشتہ سال تک مطبوعہ تراجم کی تعداد 58 تھی۔ اس سال اللہ کے فضل سے 2 نئے تراجم کا اضافہ ہوا ہے۔

کریول (Creole) ماریشس کی زبان ہے اور اس زبان میں شمشیر سوکیا صاحب نے ترجمہ کیا ہے۔

دوسرا ترجمہ ازبک (Uzbek) زبان میں ہے۔ اس ترجمہ میں اور اس کی نظر ثانی میں ہمارے (مربی) (سید حسن طاہر) بخاری صاحب، ارشد محمود صاحب، بشارت احمد صاحب اور ملک طاہر

حیات صاحب وغیرہ کے علاوہ وہاں کے لوکل جو اُزبک احمدی ہیں قابل جان صاحب اور عثمان احمد صاحب، بختیار صاحب وغیرہ انہوں نے بڑا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزادے۔

اس طرح اب یہ تعداد اللہ کے فضل سے 60 ہو گئی ہے۔

اس کے علاوہ سنڈانیز (Sundanese) زبان میں جو انڈونیشیا کی زبان ہے قرآن کریم کے تفسیری نوٹس کی چوتھی جلد سورۃ انفال سے لے کر سورۃ یوسف تک مکمل ہو کر شائع ہوئی ہے۔ پھر اسی طرح 21 تراجم جو ہیں مکمل ہو چکے ہیں لیکن ان کی نظر ثانی ہو رہی ہے۔ ان میں جنوبی افریقہ کی دو زبانیں ہیں۔ گھانا کی دو زبانیں ہیں۔ آئیوری کوسٹ کی دو زبانیں ہیں۔ بوزنین زبان ہے۔ گیمبیا کی 3 زبانیں ہیں۔ ہنگیرین ہے۔ قازقستان کی قازق ہے۔ کینیا کی زبان ہے، کانگو کی، فجی کی، گنی بساؤ، لتھوانین، پھر مالاگاسی زبان ہے، مورے بورکینا فاسو کی زبان ہے، سری لنکا کی سنہالہ اور تنزانیہ کی Yao وغیرہ زبانیں ہیں۔ بہرحال ان پر نظر ثانی ہو رہی ہے۔

پھر انگریزی قرآن کریم کا ترجمہ جو حضرت مولانا شیر علی صاحب والا ہے جس میں کچھ مزید نوٹس حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی شامل فرمائے تھے یا متبادل ترجمے دیئے تھے وہ شامل کئے گئے ہیں۔ اس کو اب چھوٹے سائز میں بھی شائع کروایا گیا ہے، تحفوں میں آسانی سے دیئے جا سکتے ہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کی تفسیر جو 8 جلدوں پر مشتمل تھی۔ پہلے پاکستان سے چار جلدوں میں شائع ہوئی ہیں۔ پھر اب اس کو ہندوستان سے 3 جلدوں میں شائع کروایا گیا ہے۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر ہے ''حقائق الفرقان'' پہلے چار جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔ اس کو 2 جلدوں میں کر دیا ہے۔ یہ بھی ہندوستان میں طبع ہوئی ہے۔

پھر چھوٹے سائز میں صرف قرآن کریم کا متن جو ہے وہ شائع کیا گیا ہے اور انگریزی ترجمہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ وکالت اشاعت کی محنت ہے۔

اسی طرح دوسری جو مختلف کتب ہیں 18 زبانوں میں 58 کتب و فولڈرز تیار کروائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی مختلف زبانیں ہیں۔ اور اس وقت 27 زبانوں میں 151 فولڈر تیار کروائے جارہے ہیں۔ ابھی تیاری کے مرحلے میں ہیں۔ بعض پر چند سالوں سے کام ہو رہا ہے۔

''اسلامی اصول کی فلاسفی'' بہت اہم کتاب ہے۔ 53 زبانوں میں یہ چھپ چکی ہے اور اس وقت فی الحال 4 مزید زبانوں میں اس کا ترجمہ کروایا جارہا ہے۔ رسالہ الوصیت 9 زبانوں میں طبع ہو چکا ہے تا کہ وصیت کی روح کا پتہ لگ سکے اور لوگ زیادہ سے زیادہ نظامِ وصیت میں شامل ہوں جیسا کہ گزشتہ سال مَیں نے تحریک میں بھی کہا تھا۔ ان کے لیے رسالہ پڑھنا بھی ضروری ہے۔ پھر مزید اس کا 21 زبانوں میں ترجمہ کروانے کا پروگرام ہے۔ اور ''شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں'' جو میرے خطبات پر مشتمل کتاب تھی اس کا انگریزی ترجمہ ہو گیا ہے۔ ہماری کتابوں کو کس طرح سراہا جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں "Islam's Response To Contemporary Issues" جو ہے اس کے فرنچ ترجمہ کے متعلق امیر صاحب بینن نے لکھا ہے کہ اس کو بہت سراہا گیا ہے۔ ایک عیسائی پروفیسر ہیں وہ مختلف کالجز میں جا کر لیکچر دیتے ہیں انہوں نے یہ کتاب ان کالجز میں جہاں یہ لیکچر دیتے ہیں طالبعلموں کے کورس کیلئے لازمی قرار دے دی ہے۔

نئی کتب کی طباعت

دورانِ سال جو نئی کتب طبع ہوئی ہیں ان کا مختصر تعارف۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی عربی کتب کو علیحدہ طبع کروانے کے پروگرام کے تحت دوسری کتاب ''الْاِسْتِفْتَاء'' بھی شائع ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔ اس میں ربوہ میں سید عبدالحیٔ شاہ صاحب کی نگرانی میں کمیٹی نے کام کیا ہے۔ رسالہ الوصیت کو نئے سرے سے ترجمہ کر کے شائع کیا گیا ہے۔ ہمارے یہاں عربی ڈیسک کے مجید عامر صاحب، طاہر ندیم صاحب نے کام کیا ہے۔ تفسیر کبیر کے عربی زبان میں ترجمہ کی پہلی 4 جلدیں شائع ہوئی ہیں۔ پانچویں جلد اب شائع ہو چکی ہے۔ اس کا ترجمہ مومن طاہر صاحب نے کیا ہے۔

(حضور نے سٹیج پر موجود نئی مطبوعہ کتب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:)

یہاں جو بھی کتب پڑی ہیں یہ ساری اس سال کی شائع شدہ ہیں اور بک سٹال میں بھی دستیاب ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی کتاب ''دیباچہ تفسیر القرآن'' سے لے کر "Life of Muhammad" جو انگریزی میں شائع کیا تھا اس کا عربی ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ ایک عربی مصری دوست ہیں فتحی عبدالسلام صاحب انہوں نے اس کا ترجمہ کیا ہے۔

پھر وائٹ پیپر (White Paper) کا جواب جو تھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کا مجموعہ ''زَھَقَ الْبَاطِلُ'' وہ بھی شائع کیا گیا ہے۔ اس کا عربی ترجمہ بھی مجید عامر صاحب نے کیا ہے۔

"Christianity: A journey from Facts to Fiction" کا عربی زبان میں ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ منیر ادلبی صاحب نے عربی زبان میں کیا ہے۔

پھر چند ماہ قبل کبابیر کے ایک دوست ابراہیم اسعد عودہ صاحب کا ''الأزھر'' کے مفتی کے ساتھ رابطہ ہوا تھا۔ جماعت کے عقائد اور تعلیمات کے بارہ میں گفتگو ہوئی تھی تو ان کو اس کے بعد جماعت کے تعارف اور عقائد اور تعلیمات پر مشتمل ایک دستاویز بھیجی گئی تھی اور بھی بہت ساری کتابیں تھیں۔ تو یہ جو کتاب بھیجی گئی تھی، ''اَلْجَمَاعَۃُ ......'' کے عنوان سے یہ کتاب بھی شائع کر دی گئی ہے۔ یہ بھی جماعت کے تعارف میں عربی لٹریچر میں ایک اضافہ ہے۔

''خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ. اَلْمَفْهُوْمُ الْحَقِيْقِيُّ'' یہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب تھا۔ اس کا بھی عربی ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

''مَرْيَمُ. تَكْسِيْرُ الصَّلِيْبِ'' حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ سورۃ مریم کی تفسیر کے اس حصہ کا عربی ترجمہ شائع کیا گیا ہے جس میں عیسائیت کا ردّ ہے۔

"Essence of Islam" کی تیسری جلد انگریزی میں شائع کی گئی ہے۔ اس سے قبل دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں جس میں حضرت مسیح موعود کے ملفوظات اور ارشادات ہیں۔ جلد میں جو مضامین ہیں وہ انسان کی طبعی اور اخلاقی حالتیں، ایمان، یقین اور معرفت، جذب و سلوک، مسیح ناصری، (دین حق) میں نبوت، یاجوج ماجوج، عورت، پردہ، تربیت اولاد، وغیرہ مضمون ہیں۔ یہ ترجمہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا تھا جو آپ کی وفات کے بعد دستیاب ہوا اور پھر اس کے بعد دوبارہ اس کی revision ہوئی۔ اب سعید احمد صاحب ہیں امریکہ کے اُن کی ٹیم نے اس پر کام کیا ہے۔ باقاعدہ کافی عرصے سے اِس پر کام ہو رہا تھا۔ اسی طرح چودھری محمد علی صاحب جو وکیل التصنیف ہیں انہوں نے اس پر کافی کام کیا۔ اب اللہ کے فضل سے یہ شائع ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کام کرنے والوں کو اَجر سے نوازے۔

''نظامِ نَو'' حضرت مصلح موعود کا لیکچر ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ New World Order کے نام سے چھپا ہوا تھا۔ اس کو اب دوبارہ نئے سرے سے شائع کیا گیا ہے۔ نیا ترجمہ نہیں ہے۔

''نشانِ آسمانی'' حضرت مسیح موعود کی کتاب ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ کیا گیا ہے اور چھپ گئی ہے۔ اکرم غوری صاحب مرحوم نے ترجمہ کیا تھا۔ بعد میں اس کی نظر ثانی افتخار ایاز صاحب اور عشرت شیخ صاحبہ نے کی ہے۔

''اسلام اور عصر حاضر کے مسائل اور اُن کا حل'' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انگریزی میں لیکچر "Islam's Response to Contemporary Issues" کا اردو ترجمہ ہے۔ چودھری محمد علی صاحب اور ان کی ٹیم نے کیا ہے۔ محمود اشرف صاحب بھی ان کے ساتھ تھے۔

''بابی اور بہائی مذہب'' انگریزی میں یہ کتاب بہت عرصہ پہلے چھپی تھی۔ از سر نو ٹائپ (type) کر کے چھپوایا گیا ہے۔

اِسی طرح بچوں کیلئے انگریزی میں حضرت نوح کے حالات پر مشتمل چھوٹی سی ایک کتاب چلڈرن کمیٹی نے شائع کی ہے۔ اسی طرح بچوں کی آٹھ اور چھوٹی چھوٹی سی ابتدائی کتابیں اور پوسٹرز بھی ہیں جو چودھری رشید صاحب اور ان کے بیٹے فرید احمد صاحب نے بچوں کے لئے تیار کی ہیں اور بڑی اچھی ہیں۔

''ہومیوپیتھی'' جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایم ٹی اے پر نشر کیے گئے لیکچرز کی کتاب اُردو میں شائع کر دی گئی تھی۔ لیکن انگریزی دان طبقہ جو اُردو نہیں پڑھ سکتا اُن کا مطالبہ تھا کہ ہمیں انگریزی میں دی جائے۔ ایسٹ افریقہ کے دورہ کے دوران بھی مجھے کینیا میں بعض سکھ اور دوسرے لوگ جو دلچسپی رکھتے تھے اُنہوں نے کہا کہ ہم پوچھ پوچھ کے (مربیان) سے نوٹس تو بنا لیتے ہیں لیکن ہمیں یہ کتاب انگریزی میں چاہیے۔ تو چونکہ ترجمہ ہو چکا تھا میں نے ان کو بتایا کہ جولائی تک آ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کتاب بھی چھپ گئی ہے۔ ہومیوپیتھی کا انگریزی میں ترجمہ ہو گیا ہے۔ اس کا ترجمہ ڈاکٹر امتیاز صاحب آف امریکہ نے کیا ہے۔ پھر ڈاکٹر مجیب الحق صاحب نے بھی اس میں مدد کی ہے۔ پھر ہومیوپیتھی کے لحاظ سے ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب نے بھی نظر ثانی کی ہے اور منیر شمس صاحب کی ٹیم نے پروف ریڈنگ وغیرہ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزادے۔

انگلستان کی جماعت نے نوجوانوں کیلئے دو مختلف مضامین کتابی صورت میں شائع کروائے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے کہ "Taking drugs and alcohol abuse" اور دوسری ہے: "Dangers of Internet"۔

پھر ''(دین حق) میں ارتداد کی سزا کی حقیقت'' کے موضوع پر جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جلسہ سالانہ کی ایک تقریر تھی اس کا انگریزی ترجمہ کروایا گیا ہے۔

اِس کے علاوہ مکرم مرزا حنیف احمد صاحب نے مختلف کتابوں سے حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ اقتباسات لے کر ''تعلیم فہم قرآن'' کے نام سے اِس کو اکٹھا کیا۔ وہ کتاب شائع ہوئی ہے۔ یہ جماعت کے لٹریچر میں بڑا اچھا اضافہ ہے۔ سارے حضرت مسیح موعو کے اقتباسات ہی ہیں، ان کو ترتیب دیا گیا ہے۔

پھر ''وقف زندگی کی اہمیت اور برکات'' یہ افتخار ایاز صاحب کی ایک کتاب ہے۔

وصایا

<u>**ضروری نوٹ**</u>

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121354 میں حافظ کلیم احمد

ولد نثار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New City Mir Pur Azad Kashmir ضلع و ملک Mirpur بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ کلیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ عطاء النصر ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 121355 میں نصیر الدین

ولد حسین الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن New City Mir Pur Azad Kashmir ضلع و ملک Mirpur,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار 600 روپے پاکستانی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین گواہ شد نمبر 1۔ محمد علیم الدین ولد نصیر الدین گواہ شد نمبر 2۔ میران احمد ناصر ولد نصیر الدین

مسل نمبر 121356 میں ریحانہ بیگم

زوجہ توحید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 6 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ریحانہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ جمیل احمد پال ولد فیروز الدین پال گواہ شد نمبر 2۔ خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 121357 میں رخشندہ شمس

بنت مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ استاد عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 520 روپے پاکستانی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رخشندہ شمس گواہ شد نمبر 1۔ کامران احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد عاصم حلیم ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 121358 میں نائلہ شمس

بنت مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ نامعلوم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ شمس گواہ شد نمبر 1۔ کامران احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حکیم ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 121359 میں عمارہ سحر

زوجہ شیراز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 1.5 تولہ 75 ہزار روپے پاکستانی (2) حق مہر 60 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عمارہ سحر گواہ شد نمبر 1۔ وقار احمد اٹھوال ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ شیراز احمد اٹھوال ولد نصیر احمد اٹھوال

مسل نمبر 121360 میں پروین اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ وقار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ شیراز احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 121361 میں ناصرہ شاہین

زوجہ نثار احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ناصرہ شاہین گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد گجر ولد نیاز علی گواہ شد نمبر 2۔ محمد احمد ولد نیاز علی

مسل نمبر 121362 میں جنت بی بی

زوجہ عبدالحمید مرحوم قوم خانہ داری پیشہ کھوکھر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستانی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولہ (2) 10House-Trka Husband 1/8 مرلہ 4 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جنت بی بی گواہ شد نمبر 1۔ محمد آصف مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 121363 میں طیبہ نسرین

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نسرین گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 ۔ظہیر احمد ندیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 121364 میں صبا احمد

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صبا احمد گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 ۔ظہیر احمد ندیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 121365 میں فہیم احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ دکاندار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/3 Islamabad ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 85,000 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Shop Kee مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ بشیر احمد قمر ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 ۔عبدالعلی خاکی ولد منصور احمد خاکی

مسل نمبر 121366 میں افتخار احمد شمس

ولد چوہدری دوست محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Invest Ment in Busines 30 لاکھ روپے پاکستانی (2) Cash Hand 1 لاکھ روپے پاکستانی (3) Moter Car 4 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 42 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد شمس گواہ شد نمبر 1۔ محمد حبیب اللہ ولد محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد مرتضیٰ فراز ولد محمد یونس شمس

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم دسمبر 2015ء

12:20 am درس ملفوظات
12:30 am صومالی سروس
1:00 am مرہم عیسیٰ
1:25 am راہ ہدیٰ
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
4:15 am ہم اور ہماری کائنات
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:15 am پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب
7:50 am سیرت حضرت مسیح موعود
8:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2010ء
9:35 am طب و صحت
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am یسرنا القرآن
11:50 am گلشن وقف نو
1:00 pm آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm آسٹریلین سروس
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm فیتھ میٹرز
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سپینش سروس
8:30 pm آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm Waste Management
9:45 pm Pakistan In Perspective
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

2 دسمبر 2015ء

12:00 am نور مصطفویٰ
12:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء (عربی ترجمہ)
1:15 am Pakistan In Perspective
2:30 am Waste Management
3:05 am فیتھ میٹرز
3:55 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:25 am درس مجموعہ اشتہارات
5:45 am یسرنا القرآن
6:00 am گلشن وقف نو
6:40 am Pakistan In Perspective
7:25 am آؤ اردو سیکھیں
7:55 am سٹوری ٹائم
8:15 am نور مصطفویٰ
8:25 am آسٹریلین سروس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am الترتیل
12:00 pm لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء
1:00 pm آداب زندگی
1:40 pm مسلم سائنسدان
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2010ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm دینی و فقہی مسائل
8:40 pm کڈز ٹائم
9:30 pm فیتھ میٹرز
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ جامعہ احمدیہ

کی میرٹ لسٹ میٹرک/ایف اے میں حاصل کردہ نمبروں، داخلہ کیلئے تحریری امتحان، انٹرویو میں کارکردگی کی بنیاد پر بنائی جاتی ہے۔ طبی معائنہ کی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی لازمی ہے۔

داخلہ ٹیسٹ دینی معلومات، معلومات عامہ کو جانچنے کیلئے لیا جاتا ہے۔ انٹرویو بنیادی طور پر قرآن کریم ناظرہ، دینی معلومات، اردو اور انگریزی میں استعداد کا جائزہ لینے کیلئے ہوتا ہے۔ ان سب کی بھرپور تیاری کیلئے ضروری ہے کہ اس کا آغاز ابھی سے کر دیا جائے۔ اور روزانہ اس کام کیلئے کچھ نہ کچھ وقت ضرور مقرر کیا جائے۔ اس سلسلے میں اپنی جماعت میں متعین مربیان و معلمین کرام سے استفادہ کرنا بہت مفید ہوسکتا ہے۔ خصوصاً ان کی مدد سے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا بے حد اہم اور ضروری ہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ باقاعدگی اور توجہ سے سننا اور جماعتی اخبار و رسائل کے مطالعہ کی عادت نہایت اہم ہے۔

اللہ تعالیٰ احمدی نوجوانوں کو ہمت اور توفیق عطا کرے کہ وہ خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اخلاص و وفا سے قدم آگے بڑھائیں۔ آمین

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم۔27 نومبر

طلوع فجر	5:21
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	23 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

کاروبار برائے فروخت
چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0334-6366560

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128, 0476211584, 0332-7713128

جینٹس شوز سیل میلہ
(جمعۃ المبارک 27 نومبر 2015ء)
جینٹس کینوس شوز اور جوگرز کی تازہ ورائٹی
اب صرف -/300 روپے میں
چلڈرن سکول شوز کی ورائٹی پر سیل
صرف -/150 روپے میں
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399, 0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
صاحب جی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjee.com

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کریانہ ربوہ 0476-211510, 0344-7801578

بونینزا ۔ ورثہ ۔ القیصر S to XL
مردانہ ویسٹ کوٹ S تا XXXL
سپیشل آفر مردانہ شلوار قمیص کڑھائی سادہ 1000 1200
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

بسم اللہ پراپرٹی ایڈوائزر
ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
داؤد احمد بھٹی 0336-6980889
ناصر آباد شرقی ربوہ 0324-7302078

اٹھوال فیبرکس
ہمارے ہاں بوتیک لیلن، کاٹن پرنٹ، کھدر، شال، ٹراؤزر، فینسی ورائٹی اور مردانہ ورائٹی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

حامد ڈینٹل لیب حامد احمد (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

WARDA فیبرکس
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
صرف اچھی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ Mob:03007700369

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2015/16
Colors of Life نیز تمام قسم کی پیچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد 0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
با اخلاق عملہ ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364, 047-6550653

FR-10